مدیر کے نام

ڈاکٹر فضل عظیم، بونیر

'ایم کیو ایم: سیاسی و معاشی دہشت گردی اور بھارتی کردار' (اپریل ۲۰۱۶ء)، پروفیسر خورشید احمد کا تجزیہ ہلا دینے والا ہے۔ خصوصاً یہ اقتباس: اس گروہ (ایم کیو ایم) کو قائم کرنے اور لسانی بنیادوں پر کراچی کی تقسیم اور تصادم کے ذریعے اپنے اقتدار کو مستحکم کرنے کا آغاز خود جنرل ضیاء الحق اور اُن کے قابلِ اعتماد افسروں کے ہاتھوں ہوا۔ سینیٹ کی 'سندھ کے حالات پر کمیٹی' جس کے صدر سینیٹر احمد میاں سومرو تھے اور جس کا میں خود ممبر تھا، کمیٹی کے سامنے پولیس کے دو اعلیٰ افسروں نے اپنے بیان میں ضیاء الحق اور اُن کے بعد فوجی قیادت کے اس کردار کا اعتراف کیا تھا (ص ۱۹)۔ معلوم نہیں یہ لوگ اللہ کو کیا جواب دیں گے؟'' ڈاکٹر نجیب الحق نے وراثت کے بارے میں اسلام کی تعلیمات کی حقانیت اور قانونِ وراثت کی برتری کو بخوبی اُجاگر کیا ہے۔

حافظ افتخار احمد خاور، لاہور

انصار عباسی کا ''یہ 'ن' لیگ کا لبرل ازم'' (اپریل ۲۰۱۶ء) اور اس سے پہلے مرزا محمد الیاس کا 'لبرل ازم کیا ہے اور کیا نہیں؟'' (مارچ ۲۰۱۶ء) سے لبرل ازم کے مفہوم کو سمجھنے میں بہت مدد ملی۔ یہ بات تو طے ہے کہ اسلام کو درپیش 'فکری محاذ' پر مقابلہ مغرب سے ہے۔ لبرل ازم اور جتنے بھی 'ازم' ہیں ان کا مقصد، اسلام کو دورِ حاضر میں ایک ناقابلِ عمل نظام کے طور پر پیش کرنا ہے۔ افسوس کا مقام ہے کہ 'عالمِ کفر' سے زیادہ ہمارے اپنے ہی حکمران اسلام کے مدّمقابل کھڑے ہوگئے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم مغربی تہذیب کو سمجھیں اور مقابلے کے لیے بھی تیاری کریں۔

ڈاکٹر عبدالرشید ارشد، لاہور

مضمون 'نظامِ تعلیم کی نظریاتی تشکیل' (اپریل ۲۰۱۶ء) میں ژولیدہ فکری پائی جاتی ہے۔ تعلیم کا بنیادی اور اصل کام ذہن سازی ہے۔ یہی بنیادی ذہن سازی کا کام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انجام دیا۔ اسی کی بنیاد پر انفرادی اور اجتماعی زندگی کی تعمیر ہوتی گئی۔

پروفیسر عبدالحق، اسلام آباد

'آخرت کا عقلی ثبوت' (اپریل ۲۰۱۶ء) میں سورۂ ذاریات کی آیت ۴۷ میں بِاَیْدٍ لکھا گیا ہے، حالانکہ قرآن کے ہر نسخے میں بِاَیْیدٍ لکھا جاتا ہے، یعنی اس میں 'ی' کا ایک کنگرا زائد ہے۔